اصل عبارت دے دیتے تو یقیناً زیادہ مفید ہوتا۔ اور اس کے شائع کرنے کی ایک اہم وجہ بھی بن جاتی۔

معلوم نہیں مولانا محمد صاحبؒ کے ورثا سے اس حصہ کے الگ شائع کرنے کی اجازت حاصل کر لی گئی یا نہیں۔ بہرحال ۱۲۱ احادیث کا یہ ترجمہ فی الجملہ مفید ہے۔

نقش آزاد | مرتبہ مولانا غلام رسول صاحب مہر۔ حجم ۱۸×۲۲/۸ ۔ صفحات ۳۶۰ ، کتابت طباعت متوسط ناشر۔ کتاب منزل لاہور

مولانا غلام رسول صاحب مہر ان چند خوش قسمت لوگوں سے ہیں۔ جن کو مولانا ابوالکلام صاحب آزاد مرحوم سے دعوت "الہلال" کے دور سے ۱۹۵۸ء تک تعلق خاطر ہی نہیں "مریدی" کا تعلق بھی رہا ہے لطف یہ کہ سیاسی نظریوں میں متضاد سمتوں پر چلنے کے باوجود سالہا سال ارادت کا تعلق ساتھ ساتھ چلتا رہا، یعنی مہر صاحب بھی اپنے "پیرومرشد" کی طرح "طرفہ تماشا" ہی رہے! — "نقش آزاد" اسی عقیدت کیشی کا ایک "علمی" یا "معلوماتی" مظہر ہے شاید فی الجملہ افادی یا دلچسپ بنانے کے لئے کتاب کے تین حصے کر دیئے گئے ہیں۔

پہلے حصے میں کم و بیش پونے دو سو مکاتیب گرامی ہیں جو مہر صاحب کے امام نے ان کے نام وقتاً فوقتاً تحریر فرمائے جن میں بعض خط دلچسپ ہیں۔

دوسرے حصے میں مولانا کی ۱۴ ایسی نگارشات ہیں جو بیش قیمت علمی، ادبی اور تاریخی معلومات پر مشتمل ہونے کے علاوہ بعض واقعات اور مرحوم شخصیتوں پر جچے تلے تبصرے ہیں مثلاً شاہ عبدالعزیز صاحب پر ص ۳۱۹۔

تیسرے حصے میں مولانا ہی کے ایسے چند خطوط ہیں جو اپنے بعض معاصرین کے نام لکھے گئے اور اس طرح یہ گلدستہ اچھا سج گیا ہے جس میں ناقد، مورخ، ادیب سب کے لئے تفریح کا سامان فراہم ہو گیا ہے۔

سمجھ میں نہیں آیا کہ تفسیر "ترجمان القرآن" سے متعلق تجارتی قسم کی خط و کتابت کو منظر عام پر لانے کی کیا ضرورت تھی یہ درست ہے کہ موجودہ دور کی سوانح نویسی میں سارے پہلوؤں کا اجاگر کرنا ضروری ہوتا ہے مگر اسلامی اور اخلاقی نقطہ نظر سے مرحومین کی سیرتیں لکھنے کا مقصد اس سے بہت بلند ہے اور ہونا بھی ایسا ہی چاہیئے

مہر صاحب کی یہ بات ہمیں بہت بھائی کہ انہوں نے ادب و احترام کو ملحوظ رکھتے ہوئے مولانا کے مسامحات پر صحیح چیز کی طرف راہنمائی کی ہے جو بعض جگہ شاید طنزیہ صورت بھی اختیار کر گئی ہو — مثال کے طور پر مولانا کی تفسیر سورہ فاتحہ کے مشہور متشبہ مقام کے متعلق جو مولانا نے وکیلانہ دفاع فرمایا ہے اس پر مہر صاحب کا حاشیہ (ص۴۶) غرض بعض باتوں سے قطع نظر نقش آزاد، مولانا مرحوم کے شیدائیوں اور معیاری ادب سے دلچسپی رکھنے والوں کے مطالعہ کے لائق ہے